https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کو تھرڈ پارٹی ٹرانسپیرینسی آڈٹ میں نمایاں نمبرات حاصل ہوئے۔آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت فعال انکشاف کے تئیں اپنے عہد کا اعادہ کیا

New Delhi, August 7, 2026

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'حق معلومات ایکٹ دو ہزار پانچ کی دفعہ چار کے تحت 'فعال انکشاف' کے تقاضوں کی تعمیل کا جائزہ لینے کے لیے کیے گئے حالیہ 'تھرڈ پارٹی شفافیت آڈٹ' میں آٹھ سو پچیس میں سے آٹھ سو دو نمبرات حاصل کیے ہیں۔ یہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے اب تک حاصل کیا گیا سب سے زیادہ اسکور ہے، جو شفافیت، احتساب اور عمدہ طرزِ حکمرانی کے تئیں اس کے مستقل عزم کو اجاگر کرتا ہے۔

جامعہ نے اپنی ویب سائٹ پر 'سوموٹو ڈسکلوزر' کا ایک جامع اور صارف دوست ویب پیج بنایا ہے، جہاں دفعہ چار کی مختلف شقوں کے تحت مطلوبہ معلومات کو منظم اور آسانی سے استعمال کے قابل 'ڈراپ ڈاؤن مینو' کے ذریعے دستیاب کرایا گیا ہے۔ یہ ویب پیج متعلقہ فریقین (اسٹیک ہولڈرس) کو ادارہ جاتی معلومات تک فوری رسائی فراہم کرتا ہے اور آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت متصور شفافیت کے مقصد کو نمایاں طور پر فروغ دیتا ہے۔

یونیورسٹی کے 'فعال انکشافات' تک درج ذیل لنک کے ذریعے رسائی حاصل کی جا سکتی ہے:

https://jmi.ac.in/ADMINISTRATION/Right-To-Information-Act/Suo-Moto-Disclosure

شفافیت کا یہ آڈٹ ایک ایسے سرکاری تربیتی ادارے کی جانب سے کیا گیا جسے سینٹرل انفارمیشن کمیشن نے آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت 'فعال انکشاف کی ذمہ داریوں کی تعمیل کے حوالے سے فریقِ ثالث (تھرڈ پارٹی) کے جائزے کے لیے تسلیم کر رکھا ہے۔

یہ جائزہ حکومتِ ہند کی وزارتِ عملہ، عوامی شکایات و پنشن (محکمہ عملہ و تربیت کی جانب سے آر ٹی آئی ایکٹ کی دفعہ چار کے تحت 'سوموٹو' (از خود) انکشاف کے بارے میں جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق کیا گیا۔ اس جانچ پڑتال کے دوران مرکزی حکومت کی وزارتوں اور محکموں کے لیے مقرر کردہ رہنما خطوط کی پاسداری کو یقینی بنانے کی غرض سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی دو ہزار پچیس چھبیس کی 'خود

تشخیصی رپورٹ اوراس کی سرکاری ویب سائٹ (https://jmi.ac.in/) کا جائزہ لیا گیا۔آڈیٹرز نے اپنی ویب سائٹ پرضروری معلومات کوقابلِ رسائی بنا کرشفافیت کے تئیں جامعہ کےعزم کوسراہا ہے۔

اس کامیابی پراطمینان کااظہار کرتے ہوئے عزت مآب پروفیسرمظہرآصف شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا؛

"یہ کامیابی شفافیت، احتساب اورعوامی خدمت کے تئیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پختہ عزم کی عکاس ہے۔معلومات کاازخود یا پیشگی انکشاف محض ایک قانونی تقاضا نہیں بلکہ اچھی حکمرانی کا ایک لازمی جزو ہے۔شفافیت کے آڈٹ میں اب تک کا سب سے زیادہ اسکور حاصل کرنا یونیورسٹی کے لیے باعثِ فخر ہےاور یہ اس بات کے ہمارے اجتماعی عزم کوظاہر کرتا ہے کہ عوامی اہمیت کی معلومات تمام متعلقہ فریقین (اسٹیک ہولڈرز) کے لیے آسانی سے دستیاب رہیں۔ہم اپنے نظام کومزید مستحکم کرنے اورادارہ جاتی ڈھانچے میں شفافیت کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقراررکھنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔"

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مسجل اور'فرسٹ اپیلیٹ اتھارٹی' (یونیورسٹی سیکٹر)، پروفیسرمحمد مہتاب عالم رضوی نے بھی تمام متعلقہ افسران اورعملےکومبارکباد پیش کی اورکہا:

آڈٹ میں یہ شانداراسکور یونیورسٹی کےمختلف انتظامی اورتعلیمی شعبوں میں کی جانے والی باریک بینی پرمبنی منصوبہ بندی، مربوط کوششوں اورمسلسل نگرانی کا نتیجہ ہے۔میں ان تمام افسران اور عملے کی محنت اورلگن کوسراہتا ہوں جنہوں نے معلومات کے درست، تازہ ترین اورآسانی سے دستیاب ریکارڈ کو برقراررکھنے میں اپنااہم کرداراداکیا۔یہ کامیابی ہمیں اپنے شفافیت کےنظام اورشہریوں پرمرکوزحکومتی طریقہ کارکومسلسل بہتر بنانے کی مزید ترغیب دیتی ہے۔

یونیورسٹی، آرٹی آئی ،نوڈل آفیسراورسینٹرل پبلک انفارمیشن آفیسر(یونیورسٹی سیکٹر) پروفیسر شبانہ محفوظ کی مخلصانہ اورانتھک کوششوں کوسراہتی ہے؛ جن کے باہمی رابطے اورمسلسل پیروی نے آڈٹ کے تقاضوں کی تکمیل کویقینی بنانے میں کلیدی رول ادا کیا۔ یہ کامیابی آرٹی آئی سیل کےتمام اراکین، کنٹرولروایف اےاے(امتحانات) پروفیسراحتشام الحق، ڈائریکٹر (سی ڈی اوای) (وایف اے اے سی ڈی اوای (پروفیسراسلم خان، ٹرانسپیرنسی آفیسر پروفیسرشکیب احمد خان، سی اے پی آئی او(یونیورسٹی سیکٹر) ڈاکٹرعبادالرحمن، سی پی آئی او(امتحانات) ڈاکٹرآمنہ حسین، سی پی آئی او ،سی ڈی اوای ڈاکٹرمقصوداحمد ملک، ڈائریکٹر(سینٹرفارانفارمیشن ٹیکنالوجی)، فنانس آفیسراورمختلف فیکلٹیز، شعبہ جات، مراکز، دفاتراورانتظامی یونٹس کےان عہدیداران کی اجتماعی کاوشوں سےممکن ہوئی جنہوں نے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پرموجودمعلومات کومکمل، درست اورتازہ ترین رکھنے کے لیے پوری تندہی سے کام کیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے حاصل کردہ اعلیٰ اسکور یونیورسٹی کےاس عزم کی عکاسی کرتا ہے جو'حقِ معلومات ایکٹ کی روح کےعین مطابق ہے؛اس قانون کا مقصد معلومات کی فعال ترسیل کے ذریعےعوامی اداروں میں شفافیت کوفروغ دینا ہے۔معلومات کی وسیع اقسام کوعوامی سطح پردستیاب کرکے، یونیورسٹی کا مقصد شہریوں کوبااختیار بنانا، انتظامی احتساب کوبہتر بنانا اورانفرادی آرٹی آئی درخواستوں کی ضرورت کوکم کرنا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ، حقِ معلومات ایکٹ دو ہزار پانچ کے الفاظ اور روح کے مطابق معلومات کی فعال فراہمی کے نظام کو مزید مستحکم کرنے اور معلومات تک عوامی رسائی کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے پر عزم ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ